سوال

(183) حدیثِ معاذ رضی اللہ عنہ کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ والی حدیث جس میں ان کو یمن کا گورنر بنا کر بھیجا گیا اور ان کو کہا گیا کہ اگر کوئی مسئلہ پیش آجائے تو کیا کروگے تو انہوں نے کہا کہ پہلے کتاب اللہ میں دیکھوں گا اس کے بعد سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں اور اگر وہاں نہ ملے تو خود فیصلہ کروں گا۔ یہ حدیث صحیح ہے یا ضعیف اور کس کتاب میں ہے؟ وضاحت سے لکھیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے یہ روایت سنن ابی داود کتاب القضاء باب اجتهاد الرای فی القضاء (۳۵۹۲) ۱۸/۴ میں اور جامع ترمذی کتاب الاحکام باب ما جاء فی القاضی کیف یقضی (۱۲۳۸) ۶۱۶/۳ میں مروی ہے۔ ابو داؤد میں بایں سند مروی ہے کہ:

((حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ أَخِي الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ أُنَاسٍ مِنْ أَهْلِ حِمْصَ، مِنْ أَصْحَابِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَبْعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ قَالَ: «كَيْفَ تَقْضِي إِذَا عَرَضَ لَكَ قَضَاءٌ؟»، قَالَ: أَقْضِي بِكِتَابِ اللَّهِ، قَالَ: «فَإِنْ لَمْ تَجِدْ فِي كِتَابِ اللَّهِ؟»، قَالَ: فَبِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «فَإِنْ لَمْ تَجِدْ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا فِي كِتَابِ اللَّهِ؟» قَالَ: أَجْتَهِدُ رَأْيِي، وَلَا آلُو فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدْرَهُ، وَقَالَ: «الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَفَّقَ رَسُولَ، رَسُولِ اللَّهِ لِمَا يُرْضِي رَسُولَ اللَّهِ))

''معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یمن کی طرف بھیجنے کا ارادہ کیا تو کہا اے معاذ جب تیرے پاس کوئی معاملہ آئے تو کیسے فیصلہ کرے گا تو انہوں نے کہا میں کتاب اللہ کے ذریعے فیصلہ کروں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو کتاب اللہ میں نہ پائے تو انہوں نے کہا سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فیصلہ کروں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نہ پائے تو؟ انہوں نے کہا میں اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا اور کوتاہی نہیں کروں گا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سینے پر ہاتھ رکھا اور کہا تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصد کو اس چیز کی توفیق دی جس کے ذریعے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو راضی کرتا ہے۔''

یہ روایت انتہائی ضعیف ہے اور اس کے ضعف ہونے کے اسباب درج ذیل ہیں:

(۱) اس کی سند میں ابو عون محمد عبداللہ الثقفی حارث بن عمرو سے روایت بیان کرنے میں متفرد ہے۔

(۲) دوسرا راوی حارث بن عمرو مجہول ہے۔ حافظ ابنِ حجر عسقلانی نے تقریب ۲۰ پر لکھا ہے کہ مجہول من السادسة۔

(۳) اس روایت میں تیسری کمزوری یہ ہے کہ اس کی سند میں سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت کرنے والے اصحابِ معاذ رضی اللہ عنہ غیر معروف ہیں پتہ نہیں وہ کون ہیں ؟

لہٰذا مندرجہ بالا تین اسباب کی وجہ سے حدیث معاذ رضی اللہ عنہ ضعیف ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اوران کا حل

ج1

محدث فتویٰ